السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کےلئے سونے کے زیورات جائزہیں یا نہیں ؟اس کے عدم جواز پر ہمارے ہاں بعض علما چند احادیث پیش کرتے ہیں ۔ وضاحت فرمائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے کہ سونے کے زیورات مردوں کےلئے ناجائزہیں جبکہ عورتوں کواس کے پہننے کی اجازت ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ نے میری امت کے مردوں کےلئے سونے اورریشم کو حرام قراردیا ہے اورعورتوں کواس کے پہننے کی اجازت دی ہے ۔'' [نسائی، الزینۃ: ۵۲٦۷]

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ سے سونے کی بالیاں پہننے کے متعلق سوال ہواتو آپ نے بایں الفاظ جواب دیا ۔اللہ تعالیٰ کے درج ذیل عمومی فرمان کے پیش نظر عورتوں کےلئے سونا پہننا جائز ہے ’’کیا وہ جوزیورات میں پرورش پائے اورمباحثہ میں بھی صاف صاف بات نہ کرسکے ۔''[۴۳/الزخرف: ۱۸]

[اس جگہ پراللہ تعالیٰ نے زیور کو عورت کے وصف کے طورپر بیان فرمایاکہ جوسونے اورغیر سونے کےلئے عام ہے ۔[فتاویٰ برائے خواتین، ص: ۲۷۵]

جن روایات میں سونے کے زیورات پہننے کے متعلق وعید آئی ہے ان سے مرادوہ زیورات ہیں جنکی زکوۃ نہ ادا کی گئی ہو، جیساکہ درج ذیل حدیث سے معلوم ہوتا ہے ۔ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی ،اس کے ہمراہ اس کی بیٹی بھی تھی جس کے ہاتھ میں سونے کے دوکنگن تھے ۔ آپ نے اس سے دریافت کیا تواس کی زکوۃ دیتی ہے ؟اس نے عرض کیا نہیں ،آپ نے فرمایا : ’’کیاتجھے پسند ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کے بدلے تمہیں آگ کے دوکنگن پہنائے ۔''یہ سن کراس خاتون نے دونوں کنگن پھینک دیئے ۔ [ابوداؤد، الزکوۃ: ۱۵٦۳]

اس کے علاوہ دیگر قرائن سے بھی پتہ چلتا ہے کہ زمانہ نبوت میں خواتین زیورات استعمال کرتی تھیں ،جیساکہ عیدالفطر کے موقع پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی جھولی میں خواتین کی طرف سے زیورات ڈالنے کا ذکر حدیث میں ایا ہے ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:412